احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 4 فروری 2008ء

روزنامہ الفضل

MB/FD-10/FR ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 4 فروری 2008ء 25 محرم 1429 ہجری 4 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 29

مجاہدہ کرنے والوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ اور اللہ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

(العنکبوت آیت :70)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دل بایار دست بکار رہے؛ اگرچہ یہ بات بہت نازک ہے مگر یہی سچا انقطاع ہے جس کی مومن کو ضرورت ہے وقت پر خدا تعالیٰ کی طرف ایسا آجاوے کہ گویا وہ ان سے کورا ہی تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسبت لکھتے ہیں کہ حضرت امام حسینؓ صاحب نے ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ہاں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پر بڑا تعجب کیا اور کہا کہ ایک دل میں دو محبتیں کس طرح جمع ہوسکتی ہیں۔ پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے کہا کہ وقت مقابلہ پر آپ کس سے محبت کریں گے۔ فرمایا اللہ سے۔ غرض انقطاع ان کے دلوں میں مخفی ہوتا ہے اور وقت پر ان کی محبت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جاتی ہے۔ مولوی عبداللطیف صاحب نے عجیب نمونہ انقطاع کا دکھلایا۔ جب انہیں گرفتار کرنے آئے تو لوگوں نے کہا کہ آپ گھر سے ہو آویں۔ آپ نے فرمایا کہ میرا ان سے کیا تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ سے میرا تعلق ہے سو اس کا حکم آن پہنچا ہے۔ میں جاتا ہوں۔ ہر چیز کی اصلیت امتحان کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ اصحاب رسول اللہ سب کچھ رکھتے تھے۔ زن و فرزند اور اموال و اقارب سب کچھ ان کے موجود تھے۔ عزتیں اور کاروبار بھی رکھتے تھے' مگر انہوں نے اس طرح شہادت کو قبول کیا کہ گویا شیریں پھل انہیں میسر آگیا- وہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے۔ ایک طرف تعہد حقوق عیال و اطفال میں کمال دکھایا اور دوسری طرف ایسا انقطاع کہ گویا وہ بالکل کورے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے کبھی نامردی نہ دکھاتے بلکہ آگے ہی قدم رکھتے۔ ایسی محبت سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جان دیتے تھے کہ بیوی بچوں کو بلا جیسی سمجھتے تھے۔ اگر بیوی بچے مزاحم ہوں تو ان کو دشمن سمجھتے تھے اور یہی معنے انقطاع کے ہیں۔ آج کل کے رہبانوں کی طرح نہیں کہ بالکل بیوی بچے سے تعلق چھوڑ دے اور سارے جہان سے ایک طرف ہو جائے۔ آسمان پر رہبانیت کے انقطاع کی کچھ قدر نہیں۔ صوفی منقطعین بھی نمونے دکھاتے رہے ہیں کہ بازن و فرزند اور باخدا رہے ہیں۔ پھر جب وقت آیا تو زن و فرزند کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گئے۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف منقطع ہوتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حال دیکھئے کیا انقطاع کا نمونہ ان سے ظاہر ہوا۔ جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ضائع کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضائع نہیں کرتا اور اس کا نشان دنیا سے معدوم نہیں کرتا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ سے ایسا اخلاص ظاہر کریں اور اس قدر کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے۔ دوست دوست سے راضی نہیں ہوسکتا جب تک اس کے لئے وفاداری ظاہر اور ثابت نہ ہو۔ کسی کے دو خدمت گار ہوں۔ ایک وفادار اور مخلص ثابت ہو اور اپنے فرائض کو نہ رسم و رواج اور دباؤ سے بلکہ پوری محبت اور اخلاص سے ادا کرے اور دوسرا ایسا ہو جو بے دلی اور رسمی طور پر کچھ کام کرے تو ان میں سے مالک اسی پہلے پر راضی ہوگا اور اسی کی باتوں کو سنے گا اور اسی پر اعتبار کرے گا اور وفادار ہی کو پیار کرے گا۔

فیج اعوج کے زمانہ میں تعصب بڑھ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) ان لوگوں کو یہ خیال نہیں کہ ان کے تعصب نے ان کو خدا تعالیٰ سے بالکل دور کر دیا ہے۔ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ جس قدر ہم لوگ ہیں وہ سب نہ ہوں گے۔ رسمی نمازوں سے خدا تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ دنیا کے دوست بھی صرف الفاظ سے نہیں بنتے۔ اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 44)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 9 فروری 2008ء بروز ہفتہ بوقت 9 صبح بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرمائیں۔

سامان

لکڑی کے میز' کرسیاں' الماریاں لکڑی' ٹائر گاڑی چپ بورڈ' پرانے کمپیوٹرز' الیکٹرونکس کا سامان' متفرق لوہے کا کباڑ اور دیگر سامان۔ سیف الماریاں لوہے کی

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

تنہائی کی ضرورت

نئی کتب کی نہ پڑھائی کی ضرورت ہے
جو پڑھ چکے اسے دہرائی کی ضرورت ہے

یہ اس کا حق ہے کہ وہ مان لے یا نہ مانے
ہمیں تو بس ابھی شنوائی کی ضرورت ہے

اس عہدِ نو میں بہت این و آں نہیں اچھی
فرازِ طور سے پسپائی کی ضرورت ہے

وہ پھول پھل نہیں لاتے جو پھیلتے جائیں
سو نخلِ نفس کو ترشائی کی ضرورت ہے

زمانے بھر سے جو عہد و پیمان توڑ آئے
ہمیں تو ایسے ہی ہرجائی کی ضرورت ہے

خوشا نصیب کہ آ بیٹھے اس کے قدموں میں
اب اس سے زیادہ کس اونچائی کی ضرورت ہے

کسی وکیل کی حاجت نہیں مجھے محمودؔ
کہ وہ خدا مری تنہائی کی ضرورت ہے

مبشر احمد محمودؔ

درخواست دعا

مکرم عبدالجبار صاحب (رحمت سٹوڈیو) ولد مکرم عبدالغفار شاکر صاحب مرحوم اطلاع دیتے ہیں۔
خاکسار کچھ عوارض کی وجہ سے علیل ہے اور مزید کچھ پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم جلد صحت کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں جلد دور کرے۔ آمین

مکرم طارق مسعود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ محمودآباد فارم ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی نانی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کنزی اہلیہ محترم چوہدری نور احمد صاحب مرحوم سابق مینیجر ناصر آباد سٹیٹ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالقیوم خان صاحب ترکہ مکرم عبدالحلیم خان صاحب)

مکرم عبدالقیوم خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد محترم عبدالحلیم خان صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ ان کے نام (1) قطعہ نمبر 4/6 محلّہ باب الابواب برقبہ 1 کنال 267 مربع فٹ میں صرف سے 10 مرلہ ساڑھے 133 مربع فٹ الاٹ ہے۔ (2) اس کے علاوہ ان کی امانت تحریک جدید میں مبلغ چار لاکھ تنتالیس ہزار ایک سو روپے (Rs:4,43,100/-) موجود ہیں۔ مرحوم کا قطعہ نمبر 4/6 محلّہ باب الابواب مکرم عبدالقیوم خان صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے اور امانت میں موجود رقم مرحوم کے تمام ورثاء میں حصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم عبدالقیوم خان صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ ساجدہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ عابدہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔
میری ہمشیرہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عارف شاہد صاحب مرحوم وحدت روڈ لاہور مورخہ 26 جنوری 2008ء کو سانس کی تکلیف کی وجہ سے طویل بیماری سے بعمر 65 سال وفات پا گئیں مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے بیت التوحید پارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد مکرم ناصر محمود صاحب گوندل نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں مرحومہ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی بیٹی، مکرم عبدالرشید صاحب کی بہو اور مکرم عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ کی پوتی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم منصور احمد رائے صاحب ترکہ مکرم محمد منیر صاحب)

مکرم منصور احمد رائے صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد منیر صاحب ولد مکرم محمد ملک صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 29/8 محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے نصف یعنی 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم الطاف احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم داؤد احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم منصور احمد رائے صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم سلطان احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

(الف) مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرم رائے عمران احمد صاحب (بیٹا)
(ج) مکرم رائے محمد عرفان صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ رفعیہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(الف) مکرم راشد محمود بٹ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری طارق سعید صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔
میرا بیٹا سدید احمد عمر 2 سال ایک طویل بیماری کے بعد مورخہ 24 جنوری 2008ء کو وفات پا گیا ہے۔ اس کی میت کو ان کے آبائی شہر بورے والا لے جایا گیا اور وہاں پر مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ بورے والا نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان بورے والا میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ بچہ مکرم محمد ایوب صاحب سابق سیکرٹری مال بورے والا کا پوتا اور مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی کا نواسہ تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اہل کشمیر کے لئے حضرت مصلح موعود کی تحریکات اور جماعت احمدیہ کی عظیم خدمات

کشمیر کے مظلوموں کی آئینی، قانونی، تعلیمی اور مالی خدمات جو قربانیوں سے بھرپور ہیں

عبدالسمیع خان

اہل کشمیر مدتوں سے غلامی اور ظلم وستم کا شکار تھے۔ حضرت مصلح موعود جنہیں اسیروں کی رستگاری کا موجب قرار دیا گیا تھا آپ نے اس خطہ جنت نظیر کو انسانی حقوق دلانے کے لئے بے پناہ جدوجہد کی اور متعدد تحریکات فرمائیں اور آپ کی رہنمائی میں جماعت احمدیہ نے بے نظیر خدمات سرانجام دیں۔ ان طویل خدمات کو اختصار کے ساتھ ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کی تفصیل ضخیم کتب کا تقاضا کرتی ہے۔ زیرنظر مضمون میں صرف تاریخ احمدیت جلد 5 کو سامنے رکھ کر سال وار چند عنوان بیان کئے گئے ہیں۔

1909ء:

حضور نے خلافت سے قبل یکم جولائی 1909ء تا 22راگست 1909ء پہلا سفر کشمیر اختیار فرمایا۔ آپ نے کشمیری طلباء کو قادیان میں تعلیم دلانے کی طرف خاص توجہ فرمائی اور خلیفہ بننے کے بعد ان کے لئے وظائف مقرر فرما دیئے۔ حضور کے ارشادات کی روشنی میں ایک احمدی بزرگ حضرت حاجی عمر ڈار صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے کشمیر میں تعلیم بالغاں کی بنیاد رکھی اسی طرح ان کے بیٹے خواجہ عبدالرحمان صاحب نے اس کام کو آگے بڑھایا۔ علاقہ جموں میں میاں فیض احمد صاحب نے تعلیمی جدوجہد میں نمایاں حصہ لیا۔

1914ء:

کشمیر کے ایک احمدی عالم مولوی عبدالرحمان صاحب نے راجور کے مسلمانوں کو منظم کرنے کی کوشش کی جس پر انہیں شدید مظالم کا سامنا کرنا پڑا۔

1921ء:

حضور کا دوسرا سفر کشمیر 25جون تا 29 ستمبر۔ حضور نے اہل کشمیر کو باہمی اتحاد قائم کرنے اور بدرسوم سے علیحدگی کی طرف خاص توجہ دلائی۔

1929ء

حضور نے کشمیر کے ایک غیر احمدی پیر سے قادیان میں ملاقات کے درمیان پیشکش کی کہ آپ کشمیر سے ذہین طلباء بھجوائیں ہم ان کی تعلیم کا ذمہ لیتے ہیں۔

حضرت خواجہ عبدالرحمان ڈار صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ہدایات کی روشنی میں مسلمان زمینداروں کی تنظیم و اصلاح کا بیڑا اٹھایا۔ جس پر ریاستی حکام نے انہیں تشدد کا نشانہ بنایا۔

خلیفہ عبدالرحیم صاحب نے ملازمتوں کے ضمن میں مسلمانوں پر کئے جانے والے مظالم سے معین اعداد وشمار کے ساتھ ریاستی وزراء کو آگاہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے مدبر اور کشمیر کے وزیر خارجہ سر ایلبین بینر جی نے مسلمانوں کے حق میں زبردست بیان دیا جس نے ریاست میں ہیجان برپا کر دیا۔ ان کے بیان کی تائید میں قادیان میں جماعت احمدیہ نے جلسہ کر کے قرارداد پاس کی۔

28,27راپریل کو لدھیانہ میں ہونے والے آل انڈیا مسلم کشمیری کانفرنس کے سالانہ اجلاس کی روداد الفضل نے شائع کر کے اہل کشمیر کے مطالبات عوام و خواص تک پہنچائے۔

حضور کا تیسرا دورہ کشمیر

حضور کا تیسرا سفر کشمیر 5 جون تا 30 ستمبر 1929ء۔ حضور نے اہل کشمیر کو اخلاقی، ذہنی اور روحانی تغیر پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور کے ارشادات سے متاثر ہو کر احمدی نوجوان خواجہ غلام نبی گلکار انور نے اصلاحی تقاریر کا سلسلہ شروع کیا۔

1930ء:

مئی 1930ء میں ریڈنگ روم پارٹی کا قیام ہوا جس کے صدر شیخ محمد عبداللہ اور جنرل سیکرٹری خواجہ غلام نبی صاحب گلکار چنے گئے۔ چونکہ ریاست میں سیاسی انجمن بنانے کی اجازت نہیں تھی اس لئے ایک اور خفیہ پارٹی بنائی گئی جس میں خواجہ غلام نبی صاحب بھی شامل تھے۔

1931ء

ریاست کشمیر میں مذہبی مداخلت اور توہین قرآن کے ناگوار واقعات پیش آئے جس پر حضرت مصلح موعود نے آزادی کشمیر سے متعلق 3 مضامین لکھے جو الفضل کے علاوہ اخبار انقلاب میں بھی شائع ہوئے۔ ان میں حضور نے کشمیر کے نمائندوں پر مشتمل کشمیر کانفرنس کے قیام کی تجویز پیش کی۔

13 جولائی کو مسلمانان سرینگر کے ایک اجتماع پر حکومت نے گولی چلا دی۔ کئی سو مسلمان گرفتار کر لئے گئے اور مسلم لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ جس پر حضرت مصلح موعود نے وائسرائے ہند کے نام تار دیا۔ جماعت نے ریاست میں ایک طبی وفد کو داخلہ دینے کی درخواست کی مگر حکومت نے انکار کر دیا۔ حضور نے ایک وکیل کو سرینگر بھجوایا اور 500 روپے کی رقم بھی ارسال فرما دی۔

پھر حضور نے فوراً ایک گشتی چٹھی پنجاب اور ہندوستان کے دوسرے مسلمانوں کو بھی لکھی اور تار بھی دیئے کہ 25 جولائی 1931ء کو ہم شملہ میں جمع ہو کر کشمیر کے معاملہ پر پورے طور پر غور کریں اور اس کے ساتھ ہی آپ نے تین اقدامات فرمائے۔ (1) لندن میں احمدیہ مشن کو کشمیر کے حالات پر احتجاج کرنے کے لئے لکھا۔ (2) روزنامہ الفضل کو اہل کشمیر پر ظلم وستم کے خلاف زیادہ پُرزور آواز بلند کرنے کا ارشاد فرمایا۔ (3) جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو تحریک آزادی کے لئے مستعد و تیار کرنے کے لئے 18 جولائی 1931ء کو قادیان میں وسیع پیمانے پر زبردست احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے۔ خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل اور مولوی نظام الدین صاحب مبلغ کشمیر نے مظالم کشمیر پر تقریریں کیں اور ڈوگرہ حکومت کے خلاف زبردست صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے متعدد قراردادیں پاس کی گئیں۔

کشمیر کمیٹی کی صدارت

25 جولائی 1931ء کو شملہ میں مسلم زعماء کی کانفرنس ہوئی جس میں 64 سرکردہ افراد شریک ہوئے۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی قائم کی گئی۔ علامہ اقبال نے حضرت مصلح موعود کا نام صدارت کے لئے پیش کیا جس کی سب نے متفقہ طور پر تائید کی۔ سیکرٹری مولوی عبدالرحیم صاحب درد تجویز کئے گئے۔ حضرت مصلح موعود نے اس شرط پر صدارت قبول کی کہ آپ کی ساری کوششیں آئینی ہوں گی اور روح تعاون پر مبنی ہوں گی۔

حضور نے اس خدمت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''میرے ذمہ تو پہلے ہی بہت کام ہیں اتنی عظیم الشان جماعت کا میں امام ہوں اور اس قدر کام کرنا پڑتا ہے کہ بارہ ایک بجے سے پہلے شاید ہی کبھی سونا نصیب ہوتا ہو۔ **میں نے تو یہ بوجھ صرف اس لئے اٹھایا ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی آئندہ نسلیں دعائیں دیں گی اور کہیں گی کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا بھلا کرے جن کی کوشش سے آج ہم آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں** ...... ان کی دعائیں عرش الٰہی کو ہلا دیں گی۔ وہ کہیں گے الٰہی! جن لوگوں نے ہمیں آزاد کرایا ہے تو بھی ان کو آزاد کر دے''۔

(الفضل 24 ستمبر 1931ء، انوار العلوم جلد 12 ص 134)

یکم اگست: حضور نے وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن سے ملاقات کی اور کشمیر کے متعلق اپنا موقف بیان کیا۔

اگست: حضور نے پبلسٹی کمیٹی تجویز فرمائی جس کا کام مسلمانان کشمیر کے حقوق و مطالبات کی حمایت و اشاعت تھا۔ اس کمیٹی نے کئی کتب اور ہینڈ بل شائع کئے۔ کمیٹی نے مسلم پریس سے رابطہ کر کے اخبارات میں مضامین لکھے اور لکھوائے۔

حضور نے خود بھی کئی مضامین لکھے جو جماعت کے اخبار سن رائز میں ترجمہ کر کے بطور اداریہ شائع کئے جاتے رہے۔

تحریک کشمیر کی تائید کرنے کے جرم میں حکومت نے اخبار انقلاب پر مقدمہ چلانا اور بند کرنا چاہا تو حضور نے ایڈیٹر انقلاب عبدالمجید سالک صاحب کو پیغام بھجوایا کہ ہم ضمانت کی پوری رقم 5 ہزار داخل کرنے کو تیار ہیں اخبار بند نہیں ہونا چاہئے۔

3راگست: حضور نے مہاراجہ جموں و کشمیر کے نام تار دیا جس میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے وفد سے ملاقات کی اجازت مانگی گئی۔ لیکن مہاراجہ نے اجازت نہ دی۔

کشمیر ریلیف فنڈ

حضور نے اہل کشمیر کی خدمت کے لئے کشمیر ریلیف فنڈ قائم کر کے ایک پائی فی روپیہ ہر احمدی کے لئے لازمی قرار دے دیا۔ چنانچہ کمیٹی کے اخراجات کا اکثر حصہ جماعت احمدیہ نے برداشت کیا۔

شیخ محمد عبداللہ صاحب حضرت مصلح موعود سے ملاقات کے لئے تشریف لائے اور حضور کی رہنمائی میں کام کرنے کا وعدہ کیا۔

حضور نے مسلمانان کشمیر کی تنظیمی جدوجہد میں جوش پیدا کرنے کے لئے مطبوعہ خطوط لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔

یوم کشمیر

14راگست 1931ء: آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق پورے ہندوستان میں یوم کشمیر منایا گیا۔ قادیان میں بھی جلوس نکالا گیا اور جلسہ منعقد کیا گیا۔

جموں کے ایک جلسہ میں گولی چلا دی گئی اور مساجد پر حکومت نے قبضہ کر لیا جس پر حضور نے مہاراجہ کو فوری تار دیا۔ نیز فوٹو گرافر بھیج کر تصاویر لی گئیں۔

حضور کی ہدایت پر کشمیر کے متعلق عالمی پروپیگنڈہ کا آغاز ہوا۔ چنانچہ برطانیہ، امریکہ، سماٹرا، جاوا، عرب، مصر وشام میں خاص مہم شروع کی گئی۔

13 ستمبر: سیالکوٹ میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس کے بعد جلسہ عام سے حضور نے خطاب فرمایا۔ اس جلسہ پر سنگباری بھی کی گئی لیکن حضور نے اس کی کوئی

پرواہ نہیں کی۔

مظلومین ریاست کی طبی اور قانونی امداد کے لئے حضور نے متعدد وفد بھیجے۔ پہلا وفد 14 راگست سے قبل کشمیر پہنچ گیا۔ جو ایک وکیل اور کئی ڈاکٹروں پر مشتمل تھا۔

21 ستمبر: شیخ محمد عبداللہ صاحب کو حکومت نے گرفتار کرلیا اور احتجاج کرنے والے مسلمانوں پر پولیس نے گولی چلا دی۔ یہ تمام واقعات الفضل 29 ستمبر میں شائع کر دیئے گئے۔۔۔۔۔ 26 ستمبر کو ریاست نے مارشل لاء نافذ کردیا۔ اس موقع پر حضور نے مسلسل قربانیوں کی پُر جوش تحریک فرمائی۔

5 راکتوبر: حضور کی کوششوں سے مہاراجہ نے شیخ محمد عبداللہ صاحب کو رہا کر دیا۔ مارشل لاء ختم کردیا اور مسلمانوں کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کا وعدہ کیا۔

کشمیری لیڈروں نے حضور کے مشورہ سے مطالبات کا مسودہ تیار کیا جو 19 راکتوبر کو مہاراجہ کو پیش کیا گیا۔

نومبر: حضور نے مہاراجہ سے اپیل کی کہ فسادات کی تحقیقات کے لئے آزاد کمیشن مقرر کیا جائے۔

11 نومبر: مہاراجہ نے مڈلٹن کمیشن اور گلانسی کمیشن مقرر کئے۔ جس کے سامنے کیس پیش کرنے کے لئے حضور کے ارشاد پر متعدد احمدیوں نے نہایت قیمتی قانونی خدمات فراہم کیں۔

اس سلسلہ میں ملک فضل حسین صاحب نے ''مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج'' تصنیف کی جس نے ان کمیشنوں کی بہت مدد کی۔ حضور گلانسی کمیشن کے مسودہ پر نظر ثانی کر کے مفید مشورے عطا فرماتے رہے۔

شاندار فتح

12 نومبر 1931ء: مہاراجہ نے رعایا کو ابتدائی انسانی حقوق دینے کا اعلان جاری کیا جو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی پہلی شاندار فتح تھی۔

مہاراجہ نے پتھر مسجد واگزار کردی جس میں 50 ہزار مسلمانوں کا جلسہ ہوا اور حضور کا شکریہ ادا کیا گیا۔

زعمائے کشمیر نے وزیر آباد میں حضور سے ملاقات کی اور مشورے لئے۔

1932ء:

فروری: قادیان میں گریجوایٹ، مولوی فاضل اور کم تعلیم کے لوگوں کو آنریری خدمات کے لئے تحریک کی گئی۔ سینکڑوں احمدیوں نے اپنے آپ کو حاضر کر دیا۔

فسادات کشمیر کی ذمہ داری وزیراعظم ہری کشن کول پر تھی اس لئے حضور نے ان کی برطرفی کی کوشش کی۔ چنانچہ فروری 1932ء میں ان کی جگہ مسٹر کالون وزیراعظم مقرر کر دیئے گئے۔ 23 راپریل کو کشمیر کمیٹی کے وفد نے ان سے ملاقات کی۔

10 راپریل: گلانسی کمیشن نے مسلمانوں کے اکثر حقوق و مطالبات کے حق میں سفارش کردی اور ریاست میں مذہبی آزادی کا اعلان کردیا گیا۔

حضور نے اس پر مفصل تبصرہ شائع کیا اور ان پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لئے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو کشمیر کے دورہ پر بھجوایا۔

حکومت کشمیر نے 1210 افراد پر مقدمات بنائے تھے۔ حضور کی تحریک پر 18 کے قریب احمدی وکلاء نے بےلوث خدمات پیش کیں۔ جس کے نتیجہ میں 1070 کے قریب بری ہو گئے اور 140 کو بہت معمولی سزائیں ہوئیں۔

27 مئی 1932ء حضور نے اہل کشمیر کے نام ایک مطبوعہ خط میں کشمیری مسلمانوں کی انجمن بنانے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ حضور کے نمائندوں کی کوششوں سے مسلم کانفرنس کا پہلا اجلاس 15 تا 19 راکتوبر 1932ء کو ہوا اور حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس میں شیخ محمد عبداللہ صاحب صدر اور چوہدری غلام عباس صاحب جنرل سیکرٹری چنے گئے۔

17 مئی 1933ء:

بعض خفیہ سازشوں کی بناء پر حضور نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ مگر حضور نے اہل کشمیر کی خدمات کا سلسلہ جاری رکھا۔

4 راگست 1934ء: اخبار اصلاح کا اجراء

حضور کی خاص ہدایت پر مسلمانان کشمیر کے حقوق کی ترجمانی کے لئے سرینگر سے سہ روزہ اخبار اصلاح جاری کیا گیا جو 1947ء تک جاری رہا۔ اس نے مسائل حاضرہ میں بروقت رہنمائی کر کے اہم خدمات سرانجام دیں۔

1936ء: مجلس کشامرہ

قادیان میں مجلس کشامرہ کی بنیاد ڈالی گئی جس کا مقصد کشمیر کے طلباء اور دیگر احباب کے لئے کام کرنا تھا۔

جون 1938ء:

کشمیر میں فسادات شروع ہو گئے جس پر حضور نے ایک پمفلٹ بعنوان ''کشمیر ایجی ٹیشن 1938ء کے متعلق چند خیالات'' شائع فرمایا اور مفید مشورے دیئے۔

1944ء:

حضور کی ہدایات پر مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے لئے آل جموں و کشمیر مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نام سے ادارہ قائم ہوا۔ جس کے صدر خواجہ غلام محمد صاحب اور سیکرٹری خواجہ غلام نبی گلکار انور تھے۔

جون: حکومت کشمیر کی طرف سے شاہی تحقیقاتی کمیشن قائم کیا گیا جس میں مسلمانان کشمیر کی نمائندگی میں خواجہ غلام نبی صاحب گلکار، چوہدری عبدالواحد صاحب اور خواجہ عبدالرحمان ڈار صاحب شامل تھے۔

مارچ 1946ء:

شیخ محمد عبداللہ صاحب نے کشمیر چھوڑ دو تحریک شروع کی جس پر حضور نے مسلمانوں اور حکومت دونوں کی رہنمائی فرمائی۔

1947ء: آزاد کشمیر کی عارضی حکومت

4 راکتوبر: آزاد کشمیر کی عارضی حکومت کی بنیاد حضرت مصلح موعود کے ہاتھوں سے رکھی گئی اور خواجہ غلام نبی گلکار صدر عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کی طرف سے مہاراجہ کشمیر ہری سنگھ کی معزولی کا اعلان کیا گیا۔ سردار محمد ابراہیم خان وزیراعظم تھے۔ 24 راکتوبر کو خواجہ غلام نبی صاحب کے چلے جانے کے بعد زمام حکومت سردار ابراہیم صاحب نے سنبھال لی۔

19 راکتوبر: حضور نے انکشاف فرمایا کہ مہاراجہ کشمیر ہندوستان سے الحاق کا مخفی سمجھوتہ کر چکا ہے۔ نیز فرمایا کہ حیدرآباد اور کشمیر کے الحاق کو یکساں اصولوں پر طے ہونا چاہئے۔ پاکستان کا فائدہ اس میں ہے کہ کشمیر اس کے ساتھ الحاق کرے۔

کشمیر فنڈ اور لیکچرز

12 نومبر: حضور نے مجاہدین کشمیر کی اعانت کے لئے کشمیر فنڈ کی تحریک کی نیز حضور نے پاکستان کے مختلف شہروں میں لیکچر دیئے اور مسئلہ کشمیر کی اہمیت اجاگر کی۔

1948ء:

حضور کی زیر ہدایت انجمن مہاجرین جموں و کشمیر مسلم کانفرنس قائم ہوئی جس کے جملہ اخراجات کے کفیل خود حضور تھے۔

جنوری: کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش ہوا جس میں پاکستان کے وزیر خارجہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پاکستان کی کامیاب وکالت کی۔ آپ کی کوشش سے 13 راگست 1949ء کو آزادانہ استصواب رائے کی قرارداد پاس کی گئی۔

حضور نے انہی دنوں فرمایا کہ سیکیورٹی کونسل اس معاملہ کا فیصلہ انصاف کے مطابق نہیں کرے گی بلکہ بین الاقوامی سیاست کے پیش نظر اس کا فیصلہ ہوگا۔

فرقان بٹالین کا قیام

جون: حکومت پاکستان کے بعض فوجی افسران کی درخواست پر حضور نے 50 احمدی جوان جموں کے محاذ پر بھجوائے۔ پھر جون 1948ء میں باقاعدہ رضاکار بٹالین فرقان بٹالین کے نام سے معرض وجود میں آئی۔ جس میں حضور کے بیٹے بھی شامل تھے۔ اس کمپنی نے دو سال تک شاندار مجاہدانہ کارنامے سرانجام دیئے۔ 9 مجاہدین نے جام شہادت نوش کیا۔ 17 جون 1950ء کو اس کی سبکدوشی عمل میں آئی۔

حضرت مصلح موعود خود بھی محاذ پر تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔

1965ء میں خدمات

حضرت مصلح موعود کے دور خلافت کے آخری ایام میں 1965ء میں کشمیر کے محاذ پر احمدی جرنیلوں خاص طور پر جنرل اختر حسین ملک نے تاریخی خدمات سرانجام دیں جن کا ایک زمانہ معترف ہے۔

ایک جاری وعدہ

حضرت مصلح موعود نے نہایت اولوالعزمی کے ساتھ سالانہ جلسہ 1931ء پر واضح اعلان فرمایا کہ:

''میں نے اپنے نفس سے اقرار کیا ہے اور طریق بھی یہی ہے کہ مومن جب کوئی کام شروع کرے تو اسے ادھورا نہ چھوڑے۔ میں نے کشمیر کے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک کامیابی حاصل نہ ہو جائے خواہ سو سال لگیں۔ ہماری جماعت ان کی مدد کرتی رہے گی اور آج میں اعلان کرتا ہوں کہ کل پرسوں ترسوں سال دوسال سو دو سو سال جب تک کام ختم نہ ہو جائے ہماری جماعت کام کرتی رہے گی۔۔۔۔۔ پس ہماری جماعت کو مسلمانان کشمیر کی امداد جاری رکھنی چاہئے۔ جب تک کہ ان کو اپنے حقوق حاصل نہ ہو جائیں۔ خواہ اس کے لئے کتنا عرصہ لگے اور خواہ مالی اور خواہ کسی وقت جانی قربانیاں بھی کرنی پڑیں۔

(الفضل 10 جنوری 1932ء۔ انوار العلوم جلد 12 ص 405)

پس اہل کشمیر کو حقوق ملنے تک جماعت کی طرف سے خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

آگ کو غلام بنادیا

حضرت مولانا رحمت علی صاحب انڈونیشیا کے پاڈانگ شہر کے محلہ پاسر مسکین میں رہتے تھے۔ علاقہ کے اکثر مکانات لکڑی کے اور بالکل ساتھ ساتھ بنے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ اتفاقاً اس محلہ میں آگ لگ گئی جو اردگرد کے مکانات کو راکھ بناتی ہوئی آپ کی رہائش گاہ کے قریب پہنچ گئی حتیٰ کہ اس کے شعلے آپ کے مکان کے چھجے کو چھونے لگے۔

یہ نازک صورتحال دیکھ کر احباب نے پُرزور اصرار کیا کہ آپ مکان کو فوری طور پر خالی کر دیں۔ لیکن آپ نے پورے یقین اور وثوق سے فرمایا:

''یہ آگ انشاءاللہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ یہ مکان اس وقت حضرت مسیح موعود کے ایک غلام کی رہائش گاہ ہے اور حضور سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ''آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے''۔

حضرت مولانا رحمت علی صاحب ابھی یہ بات کرہی رہے تھے کہ اچانک بادل امڈ آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی جس نے آناً فاناً اس آگ کو بالکل ٹھنڈا کرکے رکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت نے آگ کو واقعی غلام بنادیا!

مکرم محمد امین چیمہ صاحب

نماز کی ادائیگی نہایت ضروری ہے

قرآن کریم میں انسان کی پیدائش کا مقصد جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ انسان اس کی عبادت کرے۔ فرمایا میں نے جن وانس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ میرے عبد بنیں اور عبد وہ ہوتا جس کی اپنی ذاتی کوئی حیثیت نہ ہو۔ اس کا ہر کام اپنے معبود کے حکم اور رضا کے مطابق ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سب سے پیارے رسول ﷺ کو فرمایا:۔

کہ اے میرے پیارے! میرے بندوں کو کہہ دے کہ میرا نمازیں ادا کرنا، قربانیاں کرنا، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ یعنی میرا کوئی بھی کام اپنی مرضی اور خواہش کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے۔

جہاں تک نماز کی فرضیت کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی انسان کی جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے پہلی نشانی ہی یہ ٹھہرائی ہے کہ وہ عملی طور پر ایمان باللہ کا پہلا ثبوت یہ مہیا کرتا ہے کہ نماز کو قائم رکھتا ہے۔ جیسے فرمایا۔ یقیمون الصلوٰۃ کہ اہل ایمان جو اول ثبوت اپنے ایمان باللہ اور تقویٰ کا دیتے ہیں یا جو پہلا گواہ اپنے ایمان کا قائم کرتے ہوئے وہ اقامۃ الصلوٰۃ ہے۔ اور دوسرے نمبر پر انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ گویا ان دو گواہوں کے ساتھ وہ اپنے تقویٰ اللہ اور ایمان باللہ کے دعوے کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔

دوسری دلیل فرضیت نماز کی یہ ہے کہ موجود ترتیب قرآن میں جو پہلا حکم ہے وہ بھی عبادت کا ہی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔ (تم عبادت کرو) تا کہ تم ان عذابوں اور تباہیوں سے بچائے جاؤ جن سے وہ لوگ ہلاک وتباہ کئے گئے جو تم سے پہلے تھے۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تھا۔ مگر آج ان کا نام ونشان بھی باقی نہیں ملتا۔

پھر شیطان کا ذکر کیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا اور تکبر کی راہ اختیار کی۔ نتیجتاً راندۂ درگاہ الٰہی کا طوق ہمیشہ کے لئے اس کے گلے میں ڈال دیا گیا۔

ہمارے لئے یہاں سوچنے کا مقام ہے ابلیس نے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے سے انکار نہ کیا تھا۔ بلکہ ایک مخلوق کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تھا۔ مگر وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنانے کے لئے اور تمام ان انعامات کی بارش برسانے کے لئے اپنے گھر میں بلاتا ہے۔ جو اس نے پہلی امتوں پر نچھاور کئے۔ مگر وہ اتنا متکبرانہ رویہ اختیار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسے سوچنا چاہئے کہ اس کا کیا حال ہوگا۔ بعض لاپرواہ لوگ ڈھیلے سے منہ سے اپنی سستی یا غفلت کا نام (پوچھنے پر) دے دیتے ہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ اسے تکبر کا نام دیتا ہے اور ناپسند کرتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ مومن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ٹھہراتا ہے کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یعنی پوری کوشش کے ساتھ ہر پہلو سے مکمل نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جو نمازیں ادا نہیں کرتے ان کے بارہ میں بتایا کہ دوزخ میں جانے کی ایک وجہ ترک نماز بھی ہوگا۔ چنانچہ فرمایا کہ جب دوزخیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں کس بات نے دوزخ میں پہنچا دیا تو وہ پہلا جواب یہی دیں گے کہ ہم نمازیں ادا نہیں کیا کرتے تھے۔

یہاں تک نماز کی فرضیت اور اہمیت کا تعلق ہے۔ مندرجہ بالا چند آیات جو تحریر کی گئی ہیں کافی اور شافی ہیں۔ اگرچہ یہ مشتے از خروارے ہے۔

جہاں تک حدیث کا تعلق ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی قیام صلوٰۃ پر بڑا زور دیا ہے۔ چند احادیث پیش خدمت ہیں۔

اول:۔ جس نے ایک نماز بھی عمداً چھوڑ دی اس نے کفر کی حرکت کی۔

دوم:۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

میرا دل چاہتا ہے کہ میں بعض خدام کو حکم دوں کہ ایندھن اکٹھا کریں پھر میں نماز کا حکم دوں تو اس کا قیام کیا جائے پھر میں ان لوگوں پر آگ جلا دوں جو حاضر نہ ہوں۔ (ترمذی باب ماجاء فی فضل الجماعۃ)

حضرت مسیح موعود جو حکماً عدلاً بن کر آئے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی فرمایا ہے کہ جو اپنی پنجوقتہ نمازوں کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی نمازوں کو حکم خدا اور رسول ﷺ کے فرمان کے مطابق سنوار کر ادا کرے۔

اقامۃ الصلوٰۃ کے معنی ہیں:۔

(1) باقاعدگی سے نماز ادا کرنا، ناغہ نہ کرنا، سن بلوغت کی پہلی نماز سے لے کر آخری سانس تک کی نمازوں میں ناغہ نہ ہو۔

(2) اعتدال اور درستی کے ساتھ نماز ادا کرنا یعنی اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔ حتی المقدور تمام شرائط پر عمل کرنا۔

(3) نماز کو کھڑا رکھنا گرنے نہ دینا۔ یعنی ہمیشہ اس کوشش میں لگے رہنا کہ نماز درست اور بالشرائط ادا ہو۔

(4) دوسرے لوگوں کو بھی نماز کی ترغیب دینا۔

(5) نماز باجماعت ادا کرنا اور دوسروں سے ادا کروانا۔ سوائے معقول عذر کے نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے۔

(6) نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کرنا۔

(خلاصہ از تفسیر کبیر جلد اول)

کشمیر کی کہانی

(برادرم محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کی کتاب کو پڑھ کر)

لکھی ہے اک مرد حریت نے جہاد کشمیر کی کہانی
زباں ہے یا دل کی ترجمانی۔ قلم ہے یا تیغ کی روانی
یہ وہ مجاہد ہے جو خود اہل جہاد کا ترجماں رہا ہے
ہر ایک منزل پہ سرفروشوں کے عزم کی داستاں رہا ہے
کتاب کا ہر ورق ہے جذب و وفا کا ایک دلنشیں فسانہ
کہیں یہ پیغام سرفروشی۔ کہیں پہ یلغار عاشقانہ
وطن نوازی۔ جگر فروشی۔ سبک خرامی۔ جنوں پناہی
نہیں ہے ہاتھوں میں تیغ لیکن وطن کی خاطر جلا سپاہی
یہ داستان اہل درد کی ہے۔ اسے شہیدوں کی جان کہئے
اسے ستاروں کی ضو سمجھئے۔ اسے گلوں کی زبان کہئے
زمانہ جانے گا ایک دن کس نے اپنے دل کا لہو بہایا
وہ کون سے سروش تھے جن سے پھول کلیوں نے رنگ پایا
مجاہدانِ وطن کے خُوں سے چمن کے پودے جواں رہینگے
ہزار ہو خوف خشک سالی مگر یہ چشمے رواں رہینگے
ہے جان کنی اہل تیرگی میں کہ روشنی پاس آ رہی ہے
سحر کا تارا ہے زلزلے میں افق کی لو تھرتھرا رہی ہے

عبدالسلام اخترؔ

بقیہ صفحہ 6

پروری کے قصے اب بھی زبان حال ہیں۔ آپ مکرم حضرت کپتان غلام محمد صاحب کی پوتی تھیں جو فدائی احمدی تھے اور جن کی فیاضیوں اور سخاوت کے قصے نہ صرف گاؤں بلکہ علاقہ بھر میں مشہور تھے۔ گویا مہمان نوازی آپ کو وراثت میں ملی تھی۔ آپ کی والدہ محترمہ حاجرہ بی بی صاحبہ بھی مہمان نواز تھیں اور ان کے متعلق کہتے ہیں کہ ان کا چولہا کبھی ٹھنڈا نہیں ہوتا تھا۔

ریاض احمد ملک صاحب

محترمہ خالہ سائرہ بیگم صاحبہ دوالمیال (ضلع چکوال)

کیسے کیسے عظیم لوگ تھے اس دوالمیال کی جماعت احمدیہ کے جنہوں نے اپنا تن 'من' دھن احمدیت پر قربان کیا ہوا تھا۔ جو کوئی موقع بھی خدمت کا لینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ انہیں کسی وقت بھی یہ کہہ دیں کہ احمدیہ دارالذکر دوالمیال میں مہمان آگئے ہیں اُن کے کھانے کا بندوبست کرنا ہے تو وہ لوگ جیسے اس موقع کی تلاش میں ہوتے تھے اور ان کی زبان سے یہی الفاظ نکلتے تھے۔ آپ بالکل فکر نہ کریں بہت جلد ان کے کھانے کا انتظام ہو جائے گا اور کھانا احمدیہ دارالذکر میں پہنچ جائے گا۔ ایک واقعہ یاد آ گیا اور ان کے لئے بے اختیار دعا نکلی کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور جنت فردوس کا مکین بنائے (آمین)

نومبر دسمبر کی بات ہے سردی عروج پر اور بارش زوروں پر تھی رات کے 11 بجے تھے 40،45 کے قریب خدام سائیکلوں پر سوار بارش میں کپڑے بھیگے ہوئے سردی سے کانپتے احمدیہ دارالذکر میں داخل ہوئے۔ کپتان لعل صاحب سیکرٹری مال۔ جن کا گھر نزدیک تھا۔ ان کو اطلاع دی گئی کہ سائیکلوں پر سوار 35،40 خدام ابھی آئے ہیں ان کے کھانے پینے کا انتظام کرنا ہے۔ محترم کپتان لعل خان صاحب دو منٹ میں اٹھ کر احمدیہ دارالذکر پہنچ گئے اور تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ ان کی سائیکلوں کو رکھنے کا بندوبست کیا اور پھر انہیں احمدیہ دارالذکر میں بٹھایا۔

محترم کپتان لعل خان صاحب نے ان سب خدام کو بتایا کہ فکر نہ کریں بہت جلد آپ کے کھانے کا اور بستروں کا انتظام ہو جائے گا۔ اِس وقت دوالمیال میں ٹیلیفون وغیرہ نہیں تھا۔ دو خدام کو محترمہ خالہ سائرہ صاحبہ کے گھر بھیج دیا گیا ان کے بیٹے مکرم سہیل عمر صاحب نے بتایا کہ میں اوپر والی منزل پر سویا ہوا تھا اور اوپر والا دروازہ ان خدام نے کھٹکھٹایا۔ میں نے جاکر دروازہ کھولا۔ تو انہوں نے آنے کی غرض بتائی نیچے میری امی جاگ رہی تھیں انھوں نے نیچے سے آواز دی کہ ان کو بٹھاؤ میں ابھی بستر نکالتی ہوں اور تم جاکر ان کو یہ بستر دو تاکہ اُن کی سردی کم ہو۔

بسم اللہ کے الفاظ ادا کرتی ہوئی صندوقوں ۔ پیٹیوں کو کھول دیا اور ہم تینوں کو بھی نیچے بلا لیا۔ بالکل نئے بستر نکالے اور ہمیں دیئے کہ ان کو لے جاؤ تاکہ ان کی سردی کم ہو اور ساتھ یہ فرمایا کہ اگر وہ گیلے ہیں، بھیگے ہوئے ہیں یا ان کے کپڑوں پر کیچڑ وغیرہ لگا ہوا ہے تو کوئی فکر نہیں ان بستروں میں لیٹ جاؤ۔ کیونکہ آپ میرے مسیح موعود کے مہمان ہیں اور ان مہمانوں سے یہ بستر اچھے نہیں میں تو شکر یہ ادا کر رہی ہوں میرے یہ نئے بستر مسیح موعود کے مہمان اوڑھیں گے اور اس میں آرام محسوس کریں گے۔

ہم وہ بستر اُٹھا کر دارالذکر میں آ گئے۔ ان خدام کو بستر دیئے اور انہیں کہا کہ بستروں کا فکر نہیں کرنا۔ کیونکہ بستر دینے والوں نے کہا ہے کہ مسیح موعود کے مہمان کہیں سردی سے بیمار نہ ہو جائیں اِس لئے اگر آپ کے کپڑے کیچڑ میں لت پت بھی ہیں تو ان بستروں میں داخل ہو جاؤ اور اپنے آپ کو سردی سے بچاؤ۔

ہم پھر واپس گئے تو محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ نے اپنی جھولی میں پیاز رکھے ہوئے تھے اور ان بچوں کے لئے کھانا پک رہا تھا۔ تقریباً ایک گھنٹہ کے بعد کھانا تیار ہو گیا اور چائے بھی۔ ہم سب کھانا لائے اور ان کو کھلایا اِس وقت تقریباً رات کے دو بج گئے تھے۔

فارغ ہو کر جب گھر گیا تو سہیل صاحب نے بتایا کہ والدہ محترمہ مجھے بتانے لگیں کہ صبح ان کا ناشتہ 8 بجے تیار ہوگا وہ ان کو پہنچانا ہے۔

صبح ٹھیک آٹھ بجے ناشتہ تیار تھا۔ جس میں تقریباً 150 کے قریب پراٹھے تھے۔ چائے، انڈے وغیرہ اور ساتھ سلائیس بھی وہ صبح خدام آ گئے اور ان کو جاکر احمدیہ دارالذکر میں کھلایا۔

مکرم سہیل عمر صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ بھی میری والدہ نے نہیں کہا کہ اب اتنی دیر ہو گئی ہے کیسے بندوبست ہوگا۔ بلکہ انہیں خدا پر مکمل توکل تھا اور ان کو یقین کامل تھا کہ چونکہ یہ حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں یہ ہمارے لئے بہت بڑی برکت اور سعادت ہے کہ ہم کو ان کی مہمان نوازی کے لئے چنا گیا۔

صبح جب وہ واپس چلے گئے بستر واپس لائے گئے تو تقریباً ہر بستر پر کیچڑ لگا ہوا تھا۔ میں نے اپنی ماں سے ایک دفعہ بھی نہیں سنا کہ یہ بستر گندے ہو گئے ہیں۔ بلکہ آپ خوش تھیں اور یہی پوچھ رہی تھیں کہ مہمان خوش گئے ہیں۔ سردی سے وہ بیمار تو نہیں ہوئے جب اُن کو بتایا گیا کہ مہمان بہت خوش گئے ہیں اور بالکل خیر و عافیت سے رات بسر کی ہے تو اُن کے چہرے پر خوشی کے تاثرات نمایاں ہوئے تھے وہ ایسے تھے جیسے انہوں نے دنیا جہان کی دولت حاصل کر لی ہے اور شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میرے پیارے مسیح موعود کے مہمان مجھ سے راضی گئے ہیں ان کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

میں جب یہ واقعہ مکرم سہیل عمر سے سن رہا تھا تو میں دل ہی دل میں محترمہ خالہ سائرہ بیگم صاحبہ کے لئے دعا کر رہا تھا۔ کہ ایسے وجود جماعت احمدیہ دوالمیال میں تھے کہ جن کے دل صرف اور صرف احمدیت اور احمدیت کے لئے دھڑکتے تھے۔ وہ کتنے عظیم وجود تھے۔ جن کی مہمان نوازی کا یہ رنگ تھا۔ کہ کسی چیز کی پرواہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے ہمہ وقت تیار ان کی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ آنے دیتے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ خالہ سائرہ بیگم صاحبہ کی مغفرت کرے ان کو جنت فردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر فائز کرے۔ ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی طرح مہمان نوازی کرنے اور مسیح موعود کے مہمانوں کو سنبھالنے اور ان سے دعائیں لینے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

محترم کپتان لعل خان صاحب فرماتے تھے کہ جب تک محلّہ کھٹہ میں محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ زندہ رہیں ہمیں مہمانوں کی کوئی فکر نہیں تھی۔ ہمیں صرف ایک دفعہ ان کو بتانے کی دیر ہوتی۔ بس باقی کام ان کا ہوتا۔ اور تمام چیزیں تیار دارالذکر پہنچ جاتیں۔

محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ مکرم محترم میجر احمد سرتاج صاحب کی اہلیہ تھیں جن کی مہمان نوازی اور فیاضی بھی عروج پر تھی۔ آپ مکرم محترم حبیب اللہ خان صاحب پہلے امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال کی بیٹی تھیں جن کے گھر مہمانوں کا تانتا لگا رہتا تھا اور جن کا لنگر ہر وقت ہر خاص و عام کے لئے کھلا رہتا تھا۔ آپ مکرم و محترم ملک اعجاز احمد صاحب اور محترم ملک ممتاز احمد صاحب کی بہن تھیں جن کی مہمان نوازی اور حسن سلوک اور غریب

باقی صفحہ 5 پر

کشمیر

ہر گل کی جبیں پر شکن ہے
کشمیر لٹا ہوا چمن ہے
پھولوں نے چھپا رکھا ہے، ورنہ
زخموں سے اٹا ہوا بدن ہے
ہونٹوں پہ رکے ہوئے ہیں شعلے
آنکھوں میں جمی ہوئی جلن ہے
ہر فرد ہے غم کا اک صحیفہ
ہر چہرہ حکایتِ محن ہے
پھیلا ہوا ہاتھ برہمن کا
اس چاند کا مستقل گہن ہے
جلتے ہوئے گھر' چھنے ہوئے کھیت
ہر شخص وطن میں بے وطن ہے
سنتے ہیں۔ سمندروں کے اس پار
اقوام کی ایک انجمن ہے
آج اس کے اصول کے مطابق
ظالم ہے وہی' جو خستہ تن ہے
آج اس کی روایتوں کی رو سے
رہبر ہے وہی' جو راہزن ہے
آج اس کی بلند مسندوں پر
ہر چور کے ہاتھ میں کفن ہے
حق بات تو خیر' جرم تھا ہی
حق مانگنا بھی دیوانہ پن ہے
سچ کہتی ہیں سب غریب قومیں
یہ بزم بھی' بزم اہرمن ہے
تاریخ الٹ رہی ہے اوراق
کشمیر کی برف شعلہ زن ہے
تسلیم کہ ظالموں کے نزدیک
کشمیر دریدہ پیرہن ہے
کشمیر کی مفلسی میں' لیکن
اب کیسا بلا کا بانکپن ہے
زخموں سے اٹے ہوئے بدن پر
یزداں کا جلال ضو فگن ہے
ہیں برق فشاں سلے ہوئے لب
کاٹا ہوا ہاتھ، تیغ زن ہے
ہر سمت پہاڑ کٹ رہے ہیں
ہر فرد شبیہ کوہ کن ہے
ہر دل میں گڑا ہوا ہے تیشہ
لیکن یہی عشق کا چلن ہے
جو موت ہو زندگی کی خاطر
وہ زندگی کا کمالِ فن ہے

احمد ندیم قاسمی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76633 میں امجد خان رانا

ولد رانا محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد خان رانا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 76634 میں اقبال احمد

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین قابل تقسیم زرعی اراضی پونے سترہ ایکڑ واقع بہوڑو چک نمبر 18 کا حصہ (اس میں 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) ترکہ والدین مکان واقع بہوڑو چک نمبر 18 کا حصہ (3) نقد رقم (پاکستان میں) -/3300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1010 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 76635 میں رانا راحیل احمد

ولد رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا راحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 76636 میں بشیر احمد

ولد محمد حنیف قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 76637 میں جمیلہ بیگم

زوجہ محمد امین خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 15 مرلہ واقع دارالفضل ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/910 یورو (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد ناصر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76638 میں فرح احمد

بنت مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 76639 میں بشریٰ صادقہ بشارت

زوجہ بشارت نوراللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے (3) بینک بیلنس (پاکستان میں) -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ صادقہ بشارت ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت نوراللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد کاہلوں

مسل نمبر 76640 میں انیس احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76641 میں شاہد محمود

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76642 میں شاہد احمد ندیم

ولد چوہدری مسعود احمد قوم بجہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد احمد ندیم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمر ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 76643 میں امۃ الحفیظ فرزانہ

زوجہ سردار احمد محمود قوم جٹ بھلر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 275 گرام مالیتی -/3575 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امۃ الحفیظ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خلیل ولد حکیم سردار محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 76644 میں ندیم احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد باجوہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد چوہدری ایم رشید

مسل نمبر 76645 میں قانتہ بشریٰ احمد

زوجہ محمد شہباز سندھو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 621 گرام مالیتی -/8694 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قانتہ بشریٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر ولد رستم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان خالد ولد حیدر علی ظفر

مسل نمبر 76646 میں صباح الدین احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 76647 میں بشریٰ انعام

زوجہ انعام الحق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/5000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انعام۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الحق

خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رانا منور احمد

مسل نمبر 76648 میں مظفر احمد

ولد محمد علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 18 را ایکڑ واقع بہوڑو چک نمبر 18 مالیتی -/300000 روپے فی ایکڑ کا حصہ (اس میں 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹی ولد محمد مختار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 76649 میں حمایت علی

ولد سردار علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع ساہیوال روڈ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع ٹھوکر نیاز بیگ لاہور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمایت علی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد بلوچ ولد غلام نبی عادل

مسل نمبر 76650 میں محمد انور

ولد حسین بخش (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 را یکڑ واقع چک نمبر 33 دھارووال ضلع ننکانہ صاحب اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان

مسل نمبر 76651 میں کاشف جاوید

ولد اظہر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد قمر ولد اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف عظیم اظہر ولد اظہر احمد

مسل نمبر 76652 میں اعجاز احمد

ولد محمد یعقوب قوم مغل راجپوت پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 کنال واقع ویڈا ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) کاروباری سرمایا (پاکستان میں) -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 76653 میں طاہر محمود خان

ولد رشید احمد خان قوم پٹھان (غوری) پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76654 میں عمر سعید

ولد سعید احمد قوم ممسن پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ برقبہ 63 مربع میٹر مالیتی -/53000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر سعید۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز

مسل نمبر 76655 میں شکیل احمد اعوان

ولد محمد اسماعیل قوم اعوان چوہان پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع احمد نگر ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 محبوب الرحمٰن شفیق احمد مربی سلسلہ ولد مرزا حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز خالق ولد عبدالخالق

مسل نمبر 76656 میں مریم صدیقہ طاہر

زوجہ کلیم احمد طاہر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/3700 پاؤنڈ (2) حق مہر -/10000 پاؤنڈ (3) طلائی زیور مالیتی -/3250 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر

مسل نمبر 76657 میں صادقہ چوہدری

زوجہ چوہدری رفیق جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 213.2 گرام مالیتی -/1599 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم اے بھٹی ولد رشید اے بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اے کے غوری ولد ناظم غوری

مسل نمبر 76658 میں راشدہ امجد زاہد

زوجہ ڈاکٹر محمد امجد زاہد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3300 کینیڈین ڈالر (2) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/300000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/95000 کینیڈین ڈالر ہے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ امجد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد امجد زاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 24643۔ گواہ شد نمبر 2 بلال مرزا ولد منور مرزا

مسل نمبر 76659 میں Issau Manu

ولد Kofi Jeboau قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ Cocoa farm مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issau Manu۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 76660 میں Fatima Keelson

زوجہ Benyameen.S.Keelson قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80x100 میٹر مالیتی -/8000000 غانین کرنسی (2) طلائی زیور مالیتی -/500000 غانین کرنسی (3) حق مہر اداشدہ -/50000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Keelson۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ansoh۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 76661 میں محمد نعیم

ولد محمد یاسین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 25-3 مرلہ واقع اڈہ پھلیل لاہور مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D625 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ

مسل نمبر 76662 میں مظفر احمد

ولد چوہدری داؤد احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/4200000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ قیمت خرید 2007ء -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AD10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 76663 میں

Yadi Muzafar Ahmad

ولد Harjo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین رقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yafi Muzafar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Munawarman گواہ شد نمبر 2 Soleh Abdul Gofur

مسل نمبر 76664 میں Sumarsih

بنت Marsidi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Sumarsih ۔ گواہ شد نمبر 1 M.Nurdin ۔ گواہ شد نمبر 2 Marsidi

مسل نمبر 76665 میں Azizah Naipospos

زوجہ Hendri Donovon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/RP3000000 (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Azizah Naipospos گواہ شد نمبر 1 M.Nur Salim ۔ گواہ شد نمبر 2 Hendri Donovon

مسل نمبر 76666 میں Nursaah

زوجہ Said قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nursaah ۔ گواہ شد نمبر 1 Afdal Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Rolid

مسل نمبر 76667 میں Zahara

زوجہ Muhammad Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Zahara ۔ گواہ شد نمبر 1 Zulphendri گواہ شد نمبر 2 Hendri Donovon

مسل نمبر 76668 میں Lina Karlinawati

زوجہ Manta قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP50000 (2) نقد رقم -/RP27500000 (3) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Lina Karlinawati ۔ گواہ شد نمبر 1 Ade Nu'man ۔ گواہ شد نمبر 2 Manta

مسل نمبر 76669 میں Maryam Sidiqah

زوجہ Asep Rofik قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 20 گرام طلائی زیور -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Maryam Sidiqah ۔ گواہ شد نمبر 1 Wardani ۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Rofik

مسل نمبر 76670 میں Dedi Herdiana

ولد U.Sukendi(Late) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1590 مربع مالیتی -/RP100000000 (2) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10147000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Dedi Herdiana ۔ گواہ شد نمبر 1 Yayan Heryan ۔ گواہ شد نمبر 2 Tendi Cahyadi

مسل نمبر 76671 میں N.Teti Sumiarti

زوجہ Mulyadi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP2000000 (2) مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (3) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ N.Teti Sumiarti ۔ گواہ شد نمبر 1 Eddy Rohendi ۔ گواہ شد نمبر 2 Mul Yadi

مسل نمبر 76672 میں Anita Sutyawati

زوجہ Syahid Ahmad Boen Jamin قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP4500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Anita Sutyawati ۔ گواہ شد نمبر 1 Achmad Dachlan ۔ گواہ شد نمبر 2 Rahmatullah Anis

مسل نمبر 76673 میں

Razia Begum Mamun

زوجہ Ismael Momon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs1000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Razia Begum Momun گواہ شد نمبر 1 Athaullah Momun ۔ گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Momun

مسل نمبر 76674 میں Rahmat Alnooson

زوجہ Ibrahim Alnooson قوم Fante پیشہ ٹیچنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x80 مربع فٹ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی (2) کار مالیتی -/50000000 غانین کرنسی (3) طلائی زیور 4.5 گرام مالیتی -/800000 غانین کرنسی (4) حق مہر اداشدہ -/200000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahmat Alnooson ۔ گواہ شد نمبر 1 Musa Arhin ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 76675 میں Fatima Musah

زوجہ Musa.Kankam قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/30000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Fatimah Musa ۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Abdul Salam ۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 76676 میں Aisha Issah

زوجہ Issah Asamoah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/400 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Issah۔گواہ شد نمبر 1 Sadique Amoateng۔گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 76677 میں Maryam Asiedu

زوجہ Abdullah Asiedu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa form برقبہ 2 ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Asiedu۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Asiedu۔گواہ شد نمبر 2 Easah

مسل نمبر 76678 میں Abdullah Asiedu

ولد Kaleem Poku قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Asiedu۔گواہ شد نمبر 1 Easah Mausa۔گواہ شد نمبر 2 Easah Asomoah

مسل نمبر 76679 میں

Yusuf AcheamPong

ولد Abdul Malik Sadique قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1941ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa form برقبہ ساڑھے آٹھ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/937500 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Acheampong۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Asiedu۔گواہ شد نمبر 2 Easah Asamioah

مسل نمبر 76680 میں Bushra Parveen

زوجہ Ziaullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 51 گرام مالیتی -/71400 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 76681 میں

Souri Ibrahim Tempy Koroma

ولد PA Sadiki Tempy Koroma قوم...... پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت 1964ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/191000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Souri Ibrahim Tempy Koroma۔گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 آصف احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29570

مسل نمبر 76682 میں حبیب النساء

بنت نثار احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/100000 چٹس اس وقت مجھے مبلغ -/250000 چٹس ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبیب النساء گواہ شد نمبر 1 جمال الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید

مسل نمبر 76683 میں انوار افضل

ولد محمد افضل قوم مندل پیشہ مکینک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/R1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انوار افضل۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 76684 میں ہما انوار ملک

زوجہ ملک انوار الدین خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/DR32490 (2) حق مہر ادا شدہ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما انوار ملک گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 76685 میں مظفر احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR140.000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد خاں

مسل نمبر 76686 میں وسیم احمد شیخ

ولد سلیم احمد شیخ قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/210000 یورو جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رشید احمد خان وصیت نمبر 15812 گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک وصیت نمبر 18303

مسل نمبر 76687 میں Rafia Anjum Butt

ولد Nazim Rasool Butt قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafia Anjum Butt۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 Adil Hussain Butt

مسل نمبر 76688 میں عدیل احمد کنگ

ولد غلام عباس کنگ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عدیل احمد کنگ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 76689 میں

Attia Ahmad Hubsh

زوجہ منصور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو (2) طلائی زیور مالیتی -/909 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Attia Ahmad Hubsh۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ ھبش

مسل نمبر 76690 میں رملہ خالد

بنت خالد حسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/350 یورو (2) نقد رقم -/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رملہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد حسین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر ولد محمود احمد اٹھوال

مسل نمبر 76691 میں عدنان احمد رانجھا

ولد اکرام اللہ رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80

یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد رانجھا۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا والد موصی گواہ شد نمبر 2 احسان قادر رانجھا ولد اکرام اللہ رانجھا

مسل نمبر 76692 میں باسل احمد بھٹی

ولد عبد الباسط بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری خاتم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عمر رشید ملک ولد وحید احمد ملک

مسل نمبر 76693 میں شیخ موناسحر

بنت شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ موناسحر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق

مسل نمبر 76694 میں اظہر ظہور طاہر

ولد ظہور احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر ظہور طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا۔ گواہ شد نمبر 2 احسان قادر رانجھا

مسل نمبر 76695 میں نوید احمد شیخ

ولد شیخ رشید احمد قوم شیخ پیشہ کارپینٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/19000 یورو (2) مکان مالیتی -/120000 یورو (3) مکان مالیتی -/38000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تجارت + کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نوید احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ ولد فضل کریم جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بٹ ولد بشارت احمد بٹ

مسل نمبر 76696 میں ثمرۃ الحیٔ

زوجہ معین الدین احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/5565 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرۃ الحیٔ۔ گواہ شد نمبر 1 معین الدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ڈار ولد چوہدری محمد شریف ڈار (مرحوم)

مسل نمبر 76697 میں طاہر محمود

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 رایکڑ واقع تھیٹ پورہ فیصل آباد کا حصہ جو 5 بھائیوں کی مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ کل -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سپیا ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 76698 میں ایاز حمید خان

ولد رانا عبد الحمید خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 82 مربع میٹر مالیتی -/30000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز حمید خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نفیس الرحمن ولد طفیل محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد

عجیب سی صورتحال

سعد اللہ جان برق اپنے کالم زیر لب میں لکھتے ہیں۔

ایک دور میں مصر پر ہیکیوس لوگوں نے حملہ کر کے قبضہ کیا تھا، انہیں عام طور پر چرواہے بادشاہ کہا جاتا ہے حالانکہ پرانے زمانے کے تمام بادشاہ، حملہ آور اور فاتح چرواہے ہی ہوتے تھے۔ ہیکیوس نے چارسو سال مصر پر حکومت کی تھی اور بنی اسرائیل کے اکثر برگزیدہ ہستیوں کو انہی ہیکیوس بادشاہوں کی سرپرستی حاصل تھی البتہ حضرت موسیٰ کے دور میں اصل مصری حکمرانوں نے ہیکیوسوں سے حکومت چھین لی تھی۔ بنی اسرائیل پر مصریوں کے غصے اور ظلم کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ پچھلے ہیکیوس دور کے لاڈلے تھے، یہ تو پس منظر تھا۔ مانیتو نے مصر پر ہیکیوس کے قبضے کا ذکر یوں کیا ہے اور پھر یوں ہوا، کیسے ہوا، کیوں ہوا، شاید دیوتا ہم سے ناراض ہوگئے تھے کہ مشرق سے بداصل اور ذلیل لوگوں نے یلغار کر کے مصر پر قبضہ کیا۔

ہمیں مانیتو کے اسی جملے کے پہلے حصے سے بحث ہے۔ ہم بھی حیران ہو کر یہی کہنا چاہتے ہیں کہ پاکستان میں پھر یوں ہوا، کیسے ہوا، کیوں ہوا شاید خدا ہم سے ناراض ہوگیا کہ چاروں بلکہ شش جہات سے آفات نے ہمارا گھر دیکھ لیا، زمین زلزلے اگلنے لگی، آسمان طوفان نازل کرنے لگا۔ انسان مذہب کو ایک عجیب وغریب انداز میں مسلط کرنے لگے اور حکمران ایک انوکھی روشن خیالی پھیلانے لگے۔ قوم عاد پر زلزلہ آیا تھا، ثمود پر زمین الٹ گئی تھی، نوحیوں پر سیلاب اور طوفان آیا تھا، بنی اسرائیل آپس میں کٹ مرنے لگے، اصحاب الرس دہکتی آگ میں راکھ ہوگئے، لوطیوں پر پتھروں کی بارش ہوئی اور صاعقہ گری۔

غور کیجئے تو کچھ ملتی جلتی نشانیاں ہیں، شمالی علاقہ جات میں زلزلے جنوب میں سیلاب وطوفان، مغرب میں قتل وقتال اور شہروں میں خودکش بموں کا جہنم، اسے کیا کہئے اور کہئے۔ کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی برگزیدہ امت پر ''عذاب'' نہ آنے کا وعدہ ہے لیکن نبی کی امت پر ہی نا...... امت اور ''تہمت'' میں بڑا فرق ہے۔

یہ تو سامنے کے بڑے واقعات ہیں، ذرا معاشرے کی سطح پر آیئے، کسی کی جان محفوظ ہے نہ عزت۔ اپنے بازوؤں میں دم ہو تو اپنی آبرو رکھی جاسکتی ہے ورنہ آبرو کے محافظ تو خود ہی آبرو کے درپے ہیں۔ قاتلوں، اغواء کاروں، رہزنوں، نوسر بازوں اور دن دھاڑے ڈاکے ڈالنے والوں کی پشت پر کون ہے؟ جس کی پشت پر کوئی نہیں وہ ذرا کسی تندور سے ایک روٹی تو اٹھا کر دیکھ لے، ایک مرغی تو چرائے، پھر دیکھے، کہ کیا حشر ہوتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ ایک بکری چور کو حبس دوام ہو جائے اور اغواء کاروں کا سردار کونسلر، ممبر اور وزیر بن جائے

کچھ عجیب سی صورت حال بنی ہے، سارے ملک کے ہر ادارے اور ہر فرد پر نظر ڈالیے، اس کے کام دیکھئے، اس کی نیت کا اندازہ کیجئے اور پھر سوچئے کہ کیا اب بھی خدا ہم سے ناراض نہیں ہوگا۔ کیا اب بھی اس کا غضب نہیں بھڑکے گا، جب انسان تو انسان خود خدا کے ساتھ بھی فریب کاری ہونے لگے، اسی کے نام پر اسی کا گھر بنانے کا بہانہ کر کے پیسے بنائے جانے لگیں، خود اسی کے دین کو بیچا جانے لگے تو...... یہ تو ہوگا اور ہو رہا ہے بلکہ نہ جانے اور کیا کیا کچھ ہونے والا ہے۔

(ایکسپریس 8 جولائی 2007ء)

جلسہ سالانہ کے لئے

500 دیگوں کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے پیغام محررہ 4 رفروری 1984ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ جلسہ سالانہ صد سالہ جوبلی پر متوقع حاضری کے مدنظر انتظام جلسہ سالانہ کے لئے مزید 500 دیگوں کی ضرورت ہے ہر دیگ پر دو ہزار روپے خرچ ہوگا۔ حضور انور نے اپنا وعدہ پانچ دیگوں کا لکھوایا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 8 رفروری 1984ء)

مکرم حکیم عبد الحق بٹ صاحب

تربیت اولاد

اولاد کی تربیت زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کی مادی جائیداد سے ہزاروں گنا بڑھ کر آپ کی اولاد ہی اصل جائیداد ہے۔ اس لئے اس کی تربیت اور اصلاح کی فکر ہر چیز سے بڑھ کر ہونی چاہئے۔ تربیت اور اصلاح کا بنیادی ذریعہ دعا ہے۔ دعا سے انسان کی اپنی اصلاح بھی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد اولاد سے اچھے دوستوں جیسا سلوک کرنا چاہئے تاکہ ان کی عزت نفس قائم رہے اور پر اثر نصیحت سے بچوں کی مدد بھی کرنی چاہئے۔

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب ریٹائرڈ ٹیچر دارالعلوم شرقی بادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی طوبیٰ سلام کی چند دنوں میں انجیوگرافی متوقع ہے نیز میرے پوتے صباح الدین احمد کے تالو کا آپریشن جلد متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پرس کی بے شمار ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے کم
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں
قومی اخبارات سے

چیک پوسٹ پر خودکش حملہ 6 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق 11 زخمی

شمالی وزیرستان میں مجوری چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں 6 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ 11 زخمی ہو گئے۔ نجی ٹی وی کے مطابق خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی چیک پوسٹ سے ٹکرا دی۔ زخمیوں کو میر علی اور بنوں کے ہسپتالوں میں طبی امداد دی جارہی ہے۔

بیلسٹک میزائل غوری حتف 5 کا کامیاب تجربہ

پاکستان آرمی کی سٹرٹیجک فورس کمانڈ نے 1300 کلومیٹر تک مار کرنے والے انٹرمیڈیٹ رینج بیلسٹک میزائل (آئی آر بی ایم) غوری حتف 5 کا کامیاب تجربہ کیا۔ صدر پرویز مشرف، چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق کیانی، سینئر فوجی افسروں اور سائنسدانوں نے آرمی کی سٹرٹیجک فورس کمانڈ کے اس تجربے کا مظاہرہ دیکھا۔ فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے تربیت کے اعلیٰ معیار اور شاندار نتائج کے حصول پر مبارکباد دی اور کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی ہے کہ آرمی کی سٹرٹیجک فورس کمانڈ تربیت یافتہ اور جاندار قوت ہے۔ پاکستان اپنی سالمیت اور جوہری صلاحیت کے خلاف ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

کراچی میں برڈ فلو کی تصدیق، دس ہزار مرغیاں تلف

کراچی کے 2 پولٹری فارمز کی مرغیوں میں برڈ فلو کے خطرناک وائرس (ایچ 5 این 1) کی تصدیق ہوگئی جس کے بعد وہاں کی 10 ہزار مرغیوں کو تلف کر دیا گیا جبکہ ملک بھر میں وزارت صحت کے اہلکاروں کو الرٹ کردیا گیا ہے۔ محکمہ صحت نے عوام سے کہا ہے کہ وہ عام مرغی کا گوشت 80 ڈگری درجہ حرارت پر پکا کر کھا سکتے ہیں تاہم روسٹ چکن، تکہ یا ہاف فرائی انڈے کھانے سے گریز کریں۔

بھارت کا دریائے چناب اور راوی پر 2 نئے ڈیم بنانے کا اعلان

بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کے ختم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بھارتی خبر رساں ادارے کے مطابق بھارتی وزیر برائے آبی وسائل پروفیسر سیف الدین سوز نے کہا کہ بھارت اپنے مغربی دریاؤں سے آبپاشی اور پن بجلی وسائل کا بھرپور استعمال کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دریائے چناب پر برسل اور راوی پر اوج کے مقام پر دو نئے ڈیم بنانے کے منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں

درخواست دعا

❁ مکرم بشارت نوید صاحب مربی انچارج ماریشس کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی انجیو پلاسٹی مورخہ 31 جنوری 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیابی کے ساتھ ہوگئی ہے۔ اب وہ خدا کے فضل و کرم سے روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفاء یابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری آصف صدیق صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں

میرے بھائی مکرم ناصر احمد صاحب سانس کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ محترم رانا سعید احمد صاحب چک نمبر 2/T.D.A کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفاء یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب گولیکی دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ شوگر کولیسٹرول اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ مورخہ 4 فروری کو الشفاء ہسپتال میں آنکھوں کے معائنے کیلئے جارہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ اور صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ ترکہ مکرم محمد امین صاحب مرحوم)

❁ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد امین صاحب ولد ناظر دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/5 محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ 1 کنال 14 مرلہ میں سے ایک کنال رقبہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ ایک کنال مرحوم کے ورثاء کے نام (بحصص شرعی) منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل:۔

1۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم رشید الدین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ شیدہ ناصرہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ نعیمہ صادقہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ شازیہ روبی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ترکہ مکرمہ آصفہ چوہدری صاحبہ)

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ عزیزہ آصفہ چوہدری صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/3 محلہ باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے صرف 4 مرلہ 146 مربع فٹ الاٹ ہے۔

یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ صفیہ صادقہ صاحبہ (والدہ)
2۔ مکرمہ انیسہ سعید صاحب (بہن)
3۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بہن)
4۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ (بہن)
5۔ مکرم چوہدری انس احمد مبشر صاحب (بھائی)
6۔ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

❁ مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خالد محمود صاحب چٹھہ گوجرانوالہ کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 23 جنوری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام تیمور خالد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ صدر جماعت احمدیہ مولہن کے کا پوتا اور مکرم عبدالقدیر صاحب پراچہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور دین و دنیا میں حسنات عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

تعطیل

❁ مورخہ 5 فروری 2008ء کو یوم یکجہتی کشمیر کی قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔فروری	
طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:47

درخواست دعا

❁ مکرم محمد اجمل صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ لقوہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

پرانی واشنگ مشین کے عوض نئی حاصل کریں۔ نیز پرانی الیکٹرک اشیاء کے عوض نئے چولہے، پنکھے، استری، روم کولر حاصل کریں۔
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، چولہے کی مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
الفضل ٹریڈرز
ریلوے روڈ ربوہ
فون دکان: 6213729
موبائل: 0300-7717265

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

MB/FD-10/FR

تقریبات آپ کی ...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکویٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584